سوال

(76) تعویذ لکھنا گلے ڈالنا یا پلانا حضورﷺ سے ثابت ہے یا بعد کی اختراع ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعویذ لکھنا گلے ڈالنا یا پلانا حضورﷺ سے ثابت ہے یا بعد کی اختراع ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضورﷺ سے قطعاً ثابت نہیں البتہ ایک صحابی نے کاغذ پر معوذات لکھ کر ننھے بچہ کے گلے میں لٹکایا تھا جس سے اس مجبور و معذور کے لیے صرف تعویذ لٹکانے کا جواز مل سکتا ہے جو خود معوذات نہ پڑھ سکتا ہو، تعویذ پلانا تو کسی صحابی سے بھی ثابت نہیں ہے ۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۴ شمارہ نمبر ۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 154

محدث فتویٰ